اِنَّ الفضل بید اللہ یوتیہ من یشاء ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

الفضل

روزنامہ لاہور پاکستان

ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ ؍؍
سہ ماہی ۷ ؍؍
ماہوار ۲½ ؍؍

یوم :- پنجشنبہ (جمعرات)

۱۸ ؍ شوال ۱۳۶۹ ھ فی پرچہ ۱ ؍

جلد ۳۸ | ۳ ؍ ظہور ۱۳۲۹ ھش | ۳ ؍ اگست ۱۹۵۰ء | نمبر ۱۷۹

اخبار احمدیہ

لاہور ۲ ؍ اگست ۔ مکرم نواب محمد عبد اللہ خانصاحب کی عام طبیعت اور دل کی حالت پہلے سے بہتر ہے مگر ٹمپریچر ۹۹ تک بدستور ہو رہا ہے ۔ احباب دعائے صحت فرمائیں ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلام سب سے بہتر ضابطہ حیات و تمدن پیش کرتا ہے

نیروبی کے ایوان میں مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ کی تقریر

نیروبی ۲ ؍ اگست ۔ نیروبی کے سکرٹری تبلیغ بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں :-

۳۱ ؍ جولائی کو یہاں ایک عظیم الشان جلسے کا اہتمام کیا گیا ۔ جس کی صدارت نیروبی کے میئر ایلڈرمین القدد فریتھی او ۔ بی ۔ ای نے فرمائی ۔ جلسے کا افتتاح مسٹر نارمن حارث کونسلر بلدیہ نیروبی کی رسمی افتتاحی تقریر سے ہوا ۔ اس جلسے میں کونسلرز ۔ وکلاء ۔ پرنسپل ۔ ٹھیکیدار اور مذہبی امور سے دلچسپی رکھنے والے الغرض ہر شعبۂ زندگی سے وابستہ لوگ شامل ہوئے ۔ ہال حاضرین سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا ۔ نیروبی کی تاریخ میں یہ پہلا موقع تھا کہ یہ ایوان کسی ایشیائی قوم کو لیکچر کے لئے عاریتہً دیا گیا ۔ جلسے سے بعد حاضرین کی تواضع چائے سے کی گئی ۔ جلسے کو خطاب کرتے ہوئے سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مبلغ مکرم شیخ مبارک احمد صاحب نے فرمایا ۔ اسلام کے ضابطہ حیات و تمدن پر اگر گہری نظر دوڑائی جائے ۔ تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہ رومن تمدن اور یونانی ثقافت کے سلسلے کی ایک اہم اور خوبصورت کڑی ہے ۔ جو بصورت احسن پیش کی گئی ہے ۔ اس میں پرانی ثقافتوں اور تمدنوں کے تمام حسن سمٹ کر آگئے ہیں ۔ جو ازدواجی زندگی اور خانگی امور سے شروع ہو کر بین الاقوامی تعلقات پر ختم ہو جاتے ہیں ۔ آپ نے اپنے دعوے کی تائید میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بیشتر اقوال و احادیث پیش کیں ۔ جنہیں حاضرین نے بے حد سراہا اور احمدیوں کی ان خدمات کو خراج تحسین پیش کیا ۔ جو وہ مختلف اقوام کے درمیان صلح و آشتی پیدا کرنے کے سلسلے میں انجام دے رہے ہیں ۔ آخر میں صاحب صدر نے اپنی صدارتی تقریر میں کہا میں نے زندگی میں ایسی روح پرور تقریر نہیں سنی اور جلسہ ایک درد بھری دعا پر ختم ہو گیا ۔

پنڈت نہرو کو قتل کرنے کی سازش پکڑی گئی ۔ بھارتی پارلیمنٹ میں مسٹر پٹیل کا انکشاف

نئی دہلی ۲ ؍ اگست ۔ آج بھارت پارلیمان میں ہندوستان کے ڈپٹی وزیر اعظم مسٹر ولبھ بھائی پٹیل نے اس امر کا انکشاف کیا کہ پنڈت جواہر لعل نہرو کو قتل کرنے کی سازش پکڑی گئی ہے ۔ اس کا پتہ ہمیں آل انڈیا مہاسبھا کے سابق صدر کے ایک ساتھی سے چلا ۔ یہ سازش مشرقی پاکستان کے فسادات کے ایام میں کی گئی تھی یہ لوگ ایک طرف ہندو مسلم منافرت پھیلا کر حکومت کے خلاف پراپیگنڈا کرنا چاہتے تھے اور دوسری طرف ہندوستانی سماج کا تختہ الٹنا چاہتے تھے ۔ آپ نے کہا لیکن گاندھی جی کے ان قاتلوں کے خلاف اب مؤثر اقدامات کئے جائیں گے اور ان کے شر کو پھولنے پھلنے نہیں دیا جائے گا ۔ اور پارلیمنٹ سے ایسے اختیارات حاصل کئے جائیں گے ۔ جن سے ایسے اشخاص کو قرار واقعی سزا دی جا سکے ۔

ڈکسن لیاقت ملاقات

کراچی ۲ ؍ اگست ۔ آج اقوام متحدہ کے نمائندے سر اوون ڈکسن نے وزیر اعظم پاکستان مسٹر لیاقت علی خاں سے تیسرے پہر ایک گھنٹے تک ملاقات کی ہے ۔ ہوائی اڈے پر آپ نے اخبار نویسوں کو بتایا کہ کشمیر کے متعلق سمجھوتے کی امید ہے آپ نے کہا اس بات کا امکان ہے کہ دونوں وزرائے اعظم میں پھر ملاقات ہو ۔ اور ممکن ہے یہ ملاقات کراچی ہی میں ہو ۔ سر اوون ڈکسن ایک ہفتے تک کراچی میں قیام کریں گے ۔ آپ کے ساتھ آپ کے سیاسی مشیر مسٹر کالین بھی ہیں ۔ ڈکسن لیاقت ملاقات کے معاً بعد پاکستان کے وزیر خارجہ چوہدری محمد ظفر اللہ خاں نے خان لیاقت سے ملاقات کی ۔

مرہونہ اراضی واگذار کرنے کا قانون

پشاور ۲ ؍ اگست آج سرحد مجلس قانون ساز کی سلیکٹ کمیٹی نے مرہونہ اراضی کے متعلق قانون کو پیش کرنے کی اجازت دیدی ۔ اس کی رُو سے ۱۹۲۰ء سے پہلے کی مرہونہ اراضی زمین کے اصل مالکان کو واپس کر دی جائے گی ۔ اس قانون کی رُو سے ۳ لاکھ ۷۰ ہزار ایکڑ زمین یعنی ایک کروڑ ۵۰ لاکھ روپے مالیت کی زمین واگذار ہو کر اصل مالکوں کو مل جائے گی ۔

اس سال ہم سے ضرور تعاون کیا جائے

کراچی ۲ ؍ اگست پاکستان میں مقیم سعودی وزیر مختار السید عبد الحمید خطیب نے آج اخبار نویسوں کی کانفرنس کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستانی زائرین حج پر کامران میں قرنطینہ کے لئے اترنے کی پابندی ۱۹۲۶ء کے بین الاقوامی منشور کے عین مطابق ہے ۔ گذشتہ دو سال پاکستان کو رعایت دے دی جاتی رہی ۔ لیکن اس سال مصر کی حکومت نے اس بات پر اصرار کیا کہ پاکستان و ہندوستان سے آنے والے ہوائی عازمین حج کو بھی کامران میں ضرور اتارا جائے ۔ کیونکہ بمبئی میں سخت ہیضہ پھوٹا ہوا ہے اور مصر کو خطرہ ہے کہ یہ وبا کہیں مصر میں نہ پھوٹ پڑے آپ نے کہا دونوں حکومتوں کے باہمی مشورے سے ان پابندیوں کو کچھ قدر نرم کیا جا سکتا ہے ۔ لیکن میں درخواست کروں گا کہ پاکستان اس سلسلے میں اس سال ہم سے ضرور تعاون کرے اور پاکستانی جہاز راں کمپنیاں کامران ضرور اپنے جہاز اتاریں ۔

پریم ناتھ بزاز رہا کر دیئے گئے

سرینگر ۲ ؍ اگست کشمیر کے مشہور لیڈر مسٹر پریم ناتھ بزاز کل اودھم پور جیل سے رہا کر دیئے گئے ۔ ڈوگرہ حکومت نے آپ کو گذشتہ تین سال سے قید کر رکھا تھا آپ دیر سے اس بات کا مشورہ دے رہے تھے کہ کشمیر کا فیصلہ اس کے عوام ہی کو کرنا چاہئیے ۔ آپ آج نئی دہلی روانہ ہو گئے ۔

اشتراکیوں کا کنچون پر قبضہ

کوریا کا میدان جنگ ۔ ۲ ؍ اگست امریکی فوجیں آج کنچون سے امریکی عارضی ہیڈ کوارٹرز تائیجو سے ۲۵ میل شمال مغرب میں پیچھے ہٹ گئیں ۔ اور شمالی کوریا کی فوجیں شہر پر مسلط ہو گئیں ۔ امریکنوں نے نکلتے وقت شہر کو نذر آتش کر دیا اور مشرق کی طرف ایک اہم پل کو اڑا دیا ۔ جنوبی ساحل پر امریکی فوجوں نے پوسان کے مشرق میں دو دوں طرف سے پیشقدمی شروع کر دی ہے لیکن ایک دستہ دو جانب سے خطرے میں آ گیا ہے ۔ پوسان میں امریکی بحری دستے مدافعت کے لئے کمال تیار کھڑے ہیں ۔ اشتراکی کنچون سے سات میل کے فاصلے پر ایک فیصلہ کن لڑائی کے بعد ایک پہاڑی پر قابض ہو گئے ہیں ۔

لیک سیکس آج سلامتی کونسل کے حلقوں میں اس امر پر گہری تشویش کا اظہار کیا گیا کہ شمالی کوریا نے سلامتی کونسل کی قرارداد کو تسلیم نہیں کیا ۔ کونسل کے صدر روسی نمائندے مسٹر جیکب ملک نے کہا ہے کہ اگر امریکی نمائندہ قرارداد کے حق میں ووٹ لینے پر اصرار کریگا تو وہ اپنا حق استرداد ضرور استعمال کرینگے کل مسٹر جیکب ملک نے امریکہ کو اسبات کا ملزم قرار دیا ہے کہ اس نے کوریا کے عوام پر کھلم کھلا حملہ کیا ہے اور اسکی نیت جنگ کو ہند چینی اور فلپائن تک لے جانے کا ہے اسکے ساتھ ساتھ فارموسا میں ساتویں امریکی بحری بیڑے کی مداخلت امریکہ کے قبضے ہی کے مترادف ہے ۔

قاہرہ ۔ آج مصر کے قائمقام وزیر اعظم نے ایک بیان میں اسبات پر زور دیا کہ برطانیہ مصر کو کوریا کی جنگ میں نہیں دھکیل سکتا ۔ مصر کوریا کی جنگ میں غیر جانبدار رہنے کا فیصلہ کر چکا ہے اور وہ اپنے فیصلے پر قائم رہے گا ۔ برطانیہ کو چاہیئے کہ وہ مصر سے اپنی فوجیں واپس بلا لے اور اینگلو سوڈان کو مصر کے حوالے کر دے ۔

لوکل گورنمنٹ کے ایکٹ میں ترمیم کیلئے کمیٹی

لاہور ۲ ؍ اگست ۔ ہز ایکسی لینسی گورنر پنجاب نے لوکل گورنمنٹ کے قوانین میں ترمیم کے لئے ایک کمیٹی مقرر کی ہے ۔ اس کمیٹی کے صدر خان بہادر میاں عبد الصمد ہوں گے ۔ یہ کمیٹی لوکل گورنمنٹ کے مختلف قوانین کا جائزہ لے کر ان کی تجدید کے لئے تجاویز پیش کرے گی ۔ یہ کمیٹی لوکل باڈیز کے تحت بعض آسامیوں کے لئے ایک پراونشل کیڈر کے متعلق بھی تجاویز پیش کرے گی ۔ (سرکاری اطلاع)

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے کو اپریٹو کیپیٹل پرنٹنگ پریس وطن بلڈنگ نسبت روڈ لاہور میں طبع کرا کر ۳ بیگنگن روڈ لاہور سے شائع کیا ۔ ایڈیٹر :- روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مکرم مولوی نذیر احمد علی صاحب کے لئے درخواست دعا

— از وکیل التبشیر ربوہ —

مولوی نذیر احمد علی صاحب مبشر گولڈ کوسٹ سے بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ مکرم مولانا نذیر احمد علی صاحب کو ٹی بی ہوگئی ہے۔ احباب کرام اپنے مجاہد بھائی کے لئے جنہوں نے ایک لمبا عرصہ اپنی جوانی کا تبلیغ اسلام میں صرف کیا ہے۔ اور ہزاروں افریقنوں کی ہدایت کا موجب ہوئے ہیں دردِ دل سے بالالتزام دعائیں فرماتے رہیں۔ تا اللہ تعالےٰ ہمارے بھائی کو اس خطرناک بیماری سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ اور آپ کو اور بھی بڑھ چڑھ کر خدمت دین کے مواقع بہم پہنچائے۔ آپ دیر سے بیمار چلے آرہے تھے۔ مگر باوجود کمزوری صحت کے آپ نے فریضہ تبلیغ کی بجا آوری میں کوتاہی نہیں کی۔ بیماری کی حالت میں ہی آپ بالالتزام کام کرتے رہے۔

میں امید کرتا ہوں کہ بزرگان سلسلہ مکرم مولوی صاحب کو اپنی دعاؤں میں یاد فرماتے رہیں گے۔

کوائف ربوہ

۲۱ جولائی۔ قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائل پوری نے نماز جمعہ پڑھائی۔ آپ نے خطبہ جمعہ میں دعا اور تبلیغ کی طرف توجہ دلائی

۲۲ جولائی مکرم چوہدری عبد الحمید صاحب ڈپٹی کمشنر ضلع جھنگ اور مکرم سید باقر حسین صاحب تحصیلدار چنیوٹ نوٹیفائڈ ایریا کمیٹی ربوہ کی میٹنگ کے لئے تشریف لائے۔

۲۳ جولائی۔ ماسٹر محمد ابراہیم صاحب خلیل سابق مبلغ اٹلی و افریقہ کی لڑکی صادقہ قدسیہ کے رخصتانہ کی تقریب عمل میں آئی۔ حضرت امیر صاحب مقامی نے دعا کرائی

۲۴ جولائی۔ حلقہ ج کی طرف سے ایک بکرا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کے لئے ذبح کرکے گوشت غربا میں تقسیم کیا گیا۔

۲۶ جولائی۔ حضرت امیر صاحب مقامی (سید ولی اللہ شاہ صاحب) نے خطبہ جمعہ میں مختلف امور کی طرف توجہ دلاتے ہوئے عورتوں کے حقوق باحسن طریق ادا کرنے کی طرف خاص طور پر توجہ دلائی۔

۲۴۔ ۲۶ اور ۲۹ جولائی کو کافی بارش ہوئی اور موسم خوشگوار ہے۔

۳۰ جولائی۔ چوہدری فقیر محمد صاحب اے۔ ایس۔ پی قصور اور چوہدری اعظم علی صاحب سب جج لائل پور تشریف لائے۔ عبد الحمید آصف جنرل سیکرٹری ربوہ

قابل توجہ طلبائے انٹرمیڈیٹ

تعلیم الاسلام کالج لاہور کے مندرجہ ذیل طلباء کو جو بوجہ بیماری ستمبر ۱۹۵۰ء کے امتحان یونیورسٹی میں بیٹھنے کی اجازت مل گئی ہے۔ اس لئے انہیں چاہیئے کہ وہ فوراً اپنے اپنے فارم و داخلہ فیس دفتر کالج میں ۵ اگست ۱۹۵۰ء (جو آخری تاریخ داخلہ ہے) بھجوا دیں۔ لیٹ فیس کے ساتھ ۱۵ اگست ۱۹۵۰ء تک بھجوا سکتے ہیں۔

(۱) ریاض قمر (۲) محمود شاہ بخاری (۳) محمود احمد (۴) بشیر احمد منیر (۵) منیر احمد

مندرجہ ذیل کو امتحان میں بیٹھنے کی اجازت نہیں مل سکی۔

(۱) رحمت اللہ (۲) محمد رفیق چوہدری

(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج لاہور)

دعائے مغفرت

میرے والد قبلہ عبد الغفور صاحب ریٹائرڈ انسپکٹر محکمہ سنٹرل ایکسائز اینڈ سالٹ کا بوجہ ہائی بلڈ پریشر مورخہ ۴ جون ۱۹۵۰ء کو بوقت ۱۱ بجے صبح انتقال فرما گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ نے ۱۹۰۸ء میں بذریعہ خط حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیعت کی تھی۔ احباب دعائے مغفرت فرمائیں

عبد الودود فاروقی مینجر نصرت ٹریڈرز جسونت بلڈنگ لاہور

سالانہ اجتماع شوریٰ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۲۱-۲۲-۲۳ اکتوبر ۱۹۵۰ء

جیسا کہ الفضل کے ذریعہ جملہ مجالس کو اطلاع مل چکی ہے۔ کہ ہمارا بارھواں سالانہ اجتماع مندرجہ بالا تاریخوں میں منعقد ہو رہا ہے۔ دستور کے مطابق اجتماع کے موقعہ پر چونکہ مجالس کے نمائندے موجود ہوتے ہیں۔ اور اس طرح بیشتر مجالس حصہ لے رہی ہوتی ہیں۔ اس لئے ایک مجلس شوریٰ منعقد کی جاتی ہے۔ جس کے فیصلہ کو جملہ مجالس کا فیصلہ سمجھا جاتا ہے۔

گزشتہ سال بعض ہنگامی حالات کی وجہ سے مجلس شوریٰ کا انعقاد نہ ہو سکا۔ اس موقعہ انشاء اللہ یہ شوریٰ منعقد ہوگی۔ اور بشرط صحت و فرصت سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اس کی صدارت فرمائیں گے۔

شوریٰ میں مجالس کی طرف سے آمدہ تجاویز پر غور کیا جاتا ہے۔ جملہ مجالس کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کوئی مجلس کوئی ایسی تجویز شوریٰ میں پیش کرنا چاہتی ہو۔ جس سے خدام الاحمدیہ کے کام میں ترقی ہو سکتی ہے یا مجلس کی تنظیم میں مدد ملتی ہے۔ تو وہ مجلس مقامی کے مشورہ کے بعد اپنی تجویز معین الفاظ میں دفتر مرکزیہ میں یکم ستمبر ۱۹۵۰ء سے قبل بھجوا دے۔ تا اس پر غور کرکے ایجنڈا مرتب کیا جا سکے۔

تجاویز یکم ستمبر تک بھجوا دیں معین الفاظ میں

نائب معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ

ہالینڈ میں پہلی مسجد

— از دفتر وکالت التبشیر ربوہ —

مندرجہ بالا عنوان کے ماتحت برادرم مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب فاضل نے ایک خط لکھ کر وہاں کے اخبارات اور سوسائٹیوں اور اداروں کو مسجد کی زمین کا سودا ہو جانے پر ارسال کیا۔ احباب کرام کی دلچسپی کے لئے اس خط کا ترجمہ درج ذیل ہے۔

"ہم اس خط کے ذریعہ آپ کو یہ خبر دیتے ہوئے خوشی محسوس کرتے ہیں کہ ہالینڈ کی مسجد کے لئے زیر تجویز قطعہ زمین کا سودا مکمل ہو چکا ہے۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے یہ مسجد ہالینڈ میں پہلی مسجد ہوگی جو ہیگ میں تعمیر کی جائے گی۔

اس مسجد کی تعمیر جماعت احمدیہ (جو اکناف عالم میں پھیلی ہوئی ہے) کے امام حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی کی زیر ہدایات ہوگی۔ اس وقت جماعت احمدیہ کے مشن قریباً دنیا کے تمام ممالک میں قائم ہیں۔ اور کامیابی کے ساتھ چل رہے ہیں۔ اس وقت جماعت احمدیہ بیرونی ممالک میں جو مساجد تعمیر کروا چکی ہے ان میں سے لنڈن اور واشنگٹن کی مساجد قابل ذکر ہیں۔

احباب کی دلچسپی کے لئے یہ ذکر کرنا بھی مناسب ہوگا کہ امریکہ کی مسجد کے لئے مرد چندہ دیں گے اور ہالینڈ کی مسجد کے لئے عورتیں۔

جماعت احمدیہ جس کا موجودہ مرکز ربوہ پاکستان ہے) کی بنیاد حضرت احمد علیہ السلام کے ذریعہ رکھی گئی آپ کو اللہ تعالےٰ نے موجودہ زمانہ میں دنیا کی راہنمائی کے لئے مقرر فرمایا تھا۔

ہماری خواہش صرف مسلمانوں میں ہی نہیں بلکہ تمام مذاہب کے پیروکاروں کے درمیان اتحاد۔ محبت اور دوستی پیدا کرنا ہے۔ لہٰذا ہم اللہ تعالےٰ سے دعا کرتے ہیں کہ مسجد ہالینڈ یہاں کے رہنے والوں اور تمام دنیائے اسلام کے رہنے والوں کے درمیان گہرے دوستانہ تعلقات پیدا کرنے کا موجب ہو۔ اللہ تعالےٰ نے ہماری حقیر کوششوں کو نوازے اور اس کی رضا کا موجب ہوں۔

احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اس مسجد کی تکمیل کی توفیق بخشے اور اسے بہتوں کی ہدایت کا موجب بنائے آمین۔

احباب کرام اپنے مجاہد بھائی مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب کے لئے بھی خاص طور پر دعا فرماتے رہیں جو اس کام میں رات دن کوشاں ہیں۔

غلام احمد بشیر قائمقام وکیل التبشیر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ ——— الفضل ——— لاہور

۳ اگست ۱۹۵۰ء

خوارج کا فتنہ عظیم اور اس کے خطرناک نتائج

اسلامی تاریخ میں سب سے پہلے خوارج نے "ان الحکم الا للہ" کے معنے صرف سیاست تک محدود کر دیئے تھے۔ اور خدا کی بادشاہت کو محض سیاسی تفوق بنا دیا تھا وہ نہ صرف حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے خلاف تھے۔ بلکہ حضرت علی رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی خلافت راشدہ کو بھی نہیں مانتے تھے قرآن و اسلام کے نام پر یہ پہلا منظم فتنہ تھا جو اٹھایا گیا تھا۔ حضرت علی رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے کسی نے ذکر کیا۔ خوارج "ان الحکم الا للہ" کا نعرہ بلند کرتے ہیں تو آپ نے فرمایا کہ کہتے تو وہ ٹھیک ہیں۔ لیکن وہ اس کا غلط استعمال کرتے ہیں۔ اور ایک حق بات سے باطل کی تائید نکالتے ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ خوارج نے پہلے پہل حقیقی اسلام کے خلاف علم بغاوت بلند کیا تھا۔ وہی لوگ ہیں جو ایک مدت تک اسلامی ممالک میں فتنہ و فساد کا منبع بنے رہے ہیں۔ اور اسلام کے مقاصد کو نقصان پہونچانے کی کوشش کرتے رہے ہیں۔ انہوں نے قرآن کریم کی پاک آیات کی غلط تفسیریں کیں اور ان سے خالص سیاسی غلط اصول وضع کئے۔ اور ان غلط اصولوں کی بناء پر خلافت راشدہ تک پر نقطہ چینیاں کیں۔ حکومت کے تمام مسلمان نیک عمال پر طعن و تشنیع کی زبان دراز کی۔ ان اصولوں کو پیش کر کرکے مسلمان عوام میں بدامنی پھیلانے کے درپے رہے۔ سیاسی تنظیم بنا کر اسلامی اصولوں کی جڑ کھوکھلی کرنے کے لئے سازشیں کرتے اور جتھہ بندی کر کے نیک اور مخلص مسلمان علماء کو قتل کرتے رہے۔ لوٹ مار کی۔ الغرض فرقہ خوارج ایک زہریلا اور خطرناک پھوڑا تھا۔ جو اسلام کے جسم پر نمودار ہو گیا تھا۔ جس نے پھوٹ کر تمام فضا کو متعفن کر دیا۔

فرقہ خوارج میں تمام وہ لوگ جو فطرتاً سرکش۔ فتنہ زا۔ خود پرست۔ مغرور۔ اور باغیانہ ذہنیت کے مالک تھے جمع ہو گئے تھے۔ ان کا زہد و تقوےٰ نے ان کا دین ان کا نعرہ ان الحکم الا للہ سراسر تخریبی رجحانات رکھتا تھا۔ وہ ہر تعمیری جد و جہد کے دشمن تھے وہ مسلمانوں کے ہر نظام کو تباہ و برباد کرنے کی کوشش کرتے رہتے تھے۔ حقیقت یہ ہے۔ کہ خلافت راشدہ کے بعد جو بادشاہی قائم ہو گئی تھی۔ اس کی ذمہ داری بھی خوارج کی تخریبی کوششوں پر ہی عائد ہوتی ہے۔

اسلام نے جو جمہوریت کی بنیاد رکھی تھی اسکو خوارج کی ہی فتنہ زائیوں نے کھود کر رکھ دیا تھا۔ کیونکہ انہوں نے جو انتشار پھیلایا تھا اس کی وجہ سے برسر اقتدار خاندانوں میں نفسا نفسی پیدا ہو گئی تھی۔ اور جس کی لاٹھی اس کی بھینس والا معاملہ بن گیا تھا۔ جس نے جہاں موقعہ پایا اپنا کوس لمن الملک بجایا۔ جس خاندان کے ہاتھ میں زمام حکومت آئی۔ وہ اسکو دبا کر بیٹھ گیا۔ اور جس کو دوسروں سے زیادہ مادی طاقت حاصل ہو گئی۔ وہ بالجبر تخت خلافت پر متمکن ہو کر خود مختار بادشاہ بن گیا۔ اور خلافت جمہوری اصولوں سے ہٹ کر موروثی بادشاہی بن گئی۔

اس نفسا نفسی کے زمانے میں علمائے حق ملکی کاروبار سے تقریباً الگ ہو گئے۔ اگرچہ وہ حقیقی اسلام کی خدمت کرتے رہے۔ اور عوام پر اپنا اسلامی اثر ڈالتے رہے۔ مگر خلافت یا حکومت ان کے اثر سے بہت حد تک باہر ہو گئی۔ اس زمانہ میں اسلام کو جو نقصان پہنچا وہ تمام تر خوارج کی غلط آڈیالوجی کی وجہ سے پہونچا۔ انہوں نے اسلام کو روحانیت سے معرا کر کے اسکو خالص سیاسی جامہ پہنا دیا۔ انہوں نے اسلامی شریعت کے جسم کو تو پکڑ لیا۔ مگر اسکی روح کو تباہ کر دیا۔ اگرچہ علمائے حق نے ایک حد تک اسلامی توازن قائم رکھا۔ لیکن بادشاہوں کے علاوہ خود مسلمان عوام میں بھی اسلام کے نصب العین کے متعلق ایک بنیادی تفریق پیدا ہو گئی۔ ایک گروہ تو خوارج کے زیر اثر خشک شریعت کا علمبردار بن گیا۔ اور دوسرا گروہ جو شروع میں تو علمائے حق پر مشتمل تھا آہستہ آہستہ صوفی ازم کی آغوش میں جا پڑا۔

چونکہ اللہ تعالےٰ کا قرآن کریم میں وعدہ ہے کہ وہ اس کی خود حفاظت کرے گا۔ اسلام میں علمائے حق بھی ہر وقت موجود رہے۔ اور حدیث مجددین کے مطابق ہر صدی کے سر پر ایسے علماء بھی پیدا ہوتے رہے جو مسلمانوں کو راہ اعتدال اور صراط مستقیم کی طرف دعوت دیتے رہے۔

اگرچہ بعد میں اسلام میں کثیر فرقے رونما ہو گئے اور بعض رونما ہو کر مٹ جاتے رہے فرقہ بندی کے وجوہات بھی نئے نئے پیدا رہے۔ لیکن اسلام کو اپنی اصل روش سے ہٹانے کا سہرا خوارج کے سر پر ہی رہے گا بے شک حضرت معاویہ رض اور حضرت علی رض میں اختلاف پیدا ہو گیا تھا۔ مگر ان کا اختلاف اسلام کے کسی اصولی مسئلہ پر نہ تھا۔ مگر خوارج نے جو تفریق پیدا کی۔ وہ اسلام کے بنیادی اصولوں میں کھلی کھلی رخنہ اندازی تھی۔ قرآن کریم کی بعض آیات کی تفسیر میں بے شک صحابہ کرام رض میں بھی اختلافات تھے۔ لیکن ان کو اسلام کے بنیادی اصولوں میں باہمی اختلاف نہیں تھا۔ ان کے اسلامی تصورات متوازن اور ہموار تھے۔ وہ اس کو دارین کی فلاح کا لائحہ عمل سمجھتے تھے۔ ان کے نزدیک اسلام کے تمام فرائض و واجبات جنت اخروی کی طرف راہ نمائی کرتے تھے۔

اور ان کے نزدیک ان الحکم الا للہ کے معنے دلوں پر خدائی حکومت برپا کرنا تھا۔ ان کے سیاسی اختلافات کسی اور وجہ پر مبنی ہوں تو ہوں مگر اسلام کے دو مختلف اور متضاد تصورات پر نہیں تھے۔ خوارج ہی تھے جنہوں نے پہلے پہل یہ شوشہ چھوڑا کہ ان الحکم الا للہ کے معنے صرف دنیا میں حکومت الٰہیہ قائم کرنا ہے۔ یہ ایک نئی آڈیالوجی تھی جو اسلام میں داخل کی گئی بے شک اسلام کا تقاضہ ہے کہ حکومت بھی اسلامی اصولوں کے مطابق ہونی چاہیئے۔ لیکن ان الحکم الا للہ کے معنے کو خوارج کی آڈیالوجی کے مطابق محدود کر دینا اور خلوص کے باوجود ایسے لوگوں کو بزور برسر اقتدار لانے کی منظم کوشش کرنا جو ایک خیال کے آدمیوں کے معیار صالحیت پر ہی پورا اتر سکتے ہوں ایک فتنہ عظیم ہے بلکہ فتنوں کا منبع ہے جس سے بہت سے فتنے نکلتے ہیں۔ اسلام اس کا قطعاً متحمل نہیں ہے۔

جیسا کہ ہم نے اوپر عرض کیا ہے مسائل دینیہ میں صحابہ کرام کے درمیان بھی اختلافات تھے۔ اور ان اختلافات کی بناء پر گروہ بھی ضرور موجود ہو گئے تھے۔ جن کو ہم آجکل کی زبان میں فرقے کہہ سکتے ہیں۔ صحابہ کرام رض نے اختلاف مسائل کو کبھی سیاسی حیثیت نہیں دی۔ یہ سیاسی اختلافات جو پیدا ہوتے جیسا کہ ہم نے اوپر کہا ہے ان کی بنیاد کسی اور وجوہ پر ہو تو ہو۔ مگر جداگانہ اسلامی آڈیالوجی پر نہیں تھی۔ خوارج نے اسلام کا ایک نہایت ہی محدود نظریہ ایجاد کر کے اسکو بزور رائج کرنے کی کوشش کی۔ اور اس طرح اسلامی سوسائٹی میں فتنہ و فساد کا باب کھول دیا۔

بے شک خوارج کبھی عروج پر نہیں آسکے لیکن جو فتنوں کا باب انہوں نے کھولا تھا وہ اسلام کے زمانہ فیج اعوج میں اسلامی سوسائٹی پر متواتر اثر انداز رہا۔ اور ان کی آڈیالوجی ایک ایسا سانپ ثابت ہوئی۔ جس کے ہزاروں سر ہیں۔ فیج اعوج میں یہ فتنہ نئے نئے رنگ میں سر اٹھاتا رہا۔ اور آخرکار اس نے بعض بنیادی مسائل کی صورت میں متعین شکلیں اختیار کر لیں۔

قتل مرتد۔ غلط جہاد بالسیف قتل کافر اور ناسخ و منسوخ وغیرہ سینکڑوں مسائل براہ راست خوارج ہی کے بدعتی نظریات کا نتیجہ ہیں ستم یہ ہے کہ یہ عالمانہ بدعت دوسری تمام بدعتوں سے زیادہ پر اثر خطرناک اور مخرب اسلام ثابت ہوئی اور ہم کہہ سکتے کہ فیج اعوج کے ایک ہزار سال کے عرصہ میں خوارج کی اس بدعت کا ہی دور دورا رہا ہے۔ فیج اعوج کے دور میں جو اسلامی فرقے بنتے رہیں۔ خاکسار وہ فرقے جن کے پیش نظر سیاسی ردوبدل رہا ہے خوارج ہی کی آڈیالوجی کے ممنون احسان ہیں آپ فیج اعوج کے اس طویل دور میں دیکھیں گے کہ علمائے حق ان سیاسی لڑائیوں سے بالکل الگ تھلگ چلے آئے ہیں۔ بے شک انہوں نے سیاسی لوگوں پر اخلاقی اثر ڈالا ہے۔ مگر انہوں نے کبھی کوئی سیاسی پارٹی منظم کر کے ملک کی قیادت بدلنے کے لئے نہ تو سازشیں کی ہیں۔ اور نہ بزور شمشیر حکومت کی زمام اپنے ہاتھ میں لینے کے لئے سعی و کوشش کی ہے۔

اگرچہ مسیح موعود علیہ السلام کے ظہور کے بعد فیج اعوج کا زمانہ ختم ہو گیا ہے اور اسلام کی نشاۃ ثانیہ بذریعہ خلافت علیٰ منہاج النبوت کی بنیاد قائم ہو گئی ہے۔ لیکن فیج اعوج کے ہزار سالہ اثرات مٹتے ہی مٹیں گے۔ مسیح موعود علیہ السلام نے اس کی میعاد ... سو سال بتائی ہے۔ موجودہ زمانہ میں جو سیاسی اسلام کی تحریکیں مختلف ممالک میں پیدا ہوئی ہیں وہ فیج اعوج کے اثرات کے ماتحت ہوئی ہیں۔ ہمارے ملک میں مودودی صاحب کی جماعت اسی کی ایک مثال ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حِلف الفضول

(فرمودہ حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

وجہ تسمیہ "یہ ایک معاہدہ تھا۔ جو حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے زمانہ میں بعثت سے قبل ہؤا۔ جس میں زیادہ جوش کے ساتھ حصہ لینے والے تین فضل نام کے آدمی تھے۔ اس لئے اسکو حلف الفضول کہتے ہیں"

معاہدہ کا مطلب:۔ "اس معاہدہ کا مطلب یہ تھا۔ کہ ہم مظلوموں کو ان کا حق دلوانے میں مدد کیا کریں گے۔ اور اگر کوئی ان پر ظلم کرے۔ تو ہم ان کو روکیں گے۔"

اس زمانہ کا ایک واقعہ:۔ اس زمانہ کا واقعہ ہے۔ ایک دفعہ باہر سے ایک شخص آیا۔ ابوجہل نے اس سے کچھ مال خریدا تھا۔ اور اسکی قیمت ادا نہیں کرتا تھا۔ اور نہ ہی مال واپس کرتا تھا۔ وہ شخص آیا۔ اور جن جن لوگوں نے حلف الفضول میں حصہ لیا تھا۔ باری باری ان کے پاس گیا۔ اور کہا کہ آپ لوگوں نے عہد کیا ہؤا تھا۔ کہ مظلوم کی مدد کریں گے۔ اب میری مدد کریں۔ اور ابوجہل سے میرے مال کی قیمت یا میرا مال واپس دلوا دیں۔ لیکن ان میں سے ہر ایک شخص ابوجہل جیسے بدگو انسان کے پاس جانے سے ڈرتا تھا۔ اور پھر وہ رئیس بھی تھا۔ اس لئے ہر ایک نے انکار کر دیا۔ کہ وہ نہیں جا سکتا۔ آخر پھرتے پھراتے وہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پاس آیا۔ اور کہا کہ اس طرح ابوجہل نے مجھ سے مال لیا تھا۔ آپ نے فرمایا۔ ہاں چلو اور باوجود اس قدر شدید مخالفت کے کہ وہ آپ کی بات سننا بھی پسند نہ کرتا تھا۔ آپ اس کے ساتھ چل پڑے۔ اور ابوجہل کے گھر جا کر دستک دی۔ اس نے دروازہ کھول دیا۔ اور پوچھا کس طرح آئے ہیں۔ آپ نے فرمایا۔ کہ یہ شخص کہتا ہے۔ آپ نے اس سے کچھ مال لیا تھا۔ اس کے روپے نہیں دیئے۔ اس لئے آیا ہوں۔ کہ اس کے روپے ادا کر دیجیئے۔ اس نے بغیر کسی چون وچرا کے کہا۔ کہ بہت اچھا اور روپے لا کر دے دیئے۔"

جماعت سے خطاب:۔ "میں نے رویاء میں دیکھا۔ کہ میں اپنی اولاد کو مخاطب کر کے کہہ رہا ہوں۔ کہ اگر اسی قسم کا معاہدہ وہ بھی کریں۔ اور پھر اس کو پورا کرنے کی کوشش کریں۔ تو خدا تعالیٰ ان کو ضائع نہیں کرے گا۔ بلکہ ان پر اپنے فضل نازل فرمائے گا۔ اللہ تعالےٰ ہی بہتر جانتا ہے۔ کہ اس سے مراد جسمانی اولاد ہے۔ یا جماعت مراد ہے۔ کیونکہ جماعت بھی روحانی اولاد ہی ہوتی ہے۔"

اہم نیکی:۔ "درحقیقت یہ اس زمانہ کی اہم درجہ کی نیکی ہے۔ اور ہم دیکھتے ہیں۔ کہ اس زمانہ میں بالخصوص امیر لوگ غریبوں کو لوٹتے ہیں۔ اور اس لوٹنے میں راحت محسوس کرتے ہیں .... شاید اسی وجہ سے خدا تعالےٰ نے اس طرف توجہ دلائی ہے۔ جس سے اگر میری جسمانی اولاد مراد ہے۔ تو وہ اس قسم کا معاہدہ کریں۔ اور اگر روحانی مراد ہے۔ تو وہ اس قسم کا معاہدہ کریں۔ کہ امانت عدل وانصاف کو قائم کریں گے۔

اس زمانہ کا آدم بننے کا طریقہ } اسی طرح اگر چند مومن اس کام کے لئے کھڑے ہو جائیں۔ کہ آئندہ ہم نہ کسی کا حق ماریں گے اور نہ مارنے دیں گے۔ تو خدا کے نزدیک وہ اس زمانہ کے آدم ہوں گے۔ امانت کے آدم ہوں گے دیانت کے آدم ہوں گے۔ عدل وانصاف کے آدم ہوں گے

روحانی اولاد سے خطاب:۔ اللہ تعالےٰ روحانی اولاد کو توفیق دے۔ کہ وہ یہ عہد کریں۔ کہ ہم کسی کا حق نہیں ماریں گے۔ اور جہاں پتہ لگیگا کہ کوئی کسی کا حق مار رہا ہے۔ ہم وہاں جا پہنچیں گے اور خواہ کوئی ہم سے پوچھے یا نہ پوچھے۔ ہم ضرور اس میں دخل دیں گے۔ کہ اس کا حق ملنا چاہیئے۔ جیسے حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کیا۔ اور ابوجہل کے گھر پر جا پہنچے۔ جو آپ کا دشمن تھا۔ اسی طرح ہماری جماعت کے چند افراد یہ عہد کر لیں۔ کہ ہم دیانت وامانت کو قائم کریں گے۔ اور جہاں پتہ لگے گا۔ کہ کسی کی حق تلفی ہو رہی ہے۔ چاہے کوئی پوچھے یا نہ پوچھے۔ ہم چودھری بن کر جا پہنچیں گے۔ اور کوشش کریں گے۔ کہ مظلوم کا حق دلایا جائے۔

جماعتی معاہدے کی ضرورت:۔ مگر اس حلف کے ابتداء میں کچھ تعداد ہونی چاہیئے۔ اکیلے معاہدہ کرنے کے کوئی معنے نہیں ہیں۔ کہتے ہیں بعض لوگ دشمنی کا بدلہ لینا ہو۔ تو تقویٰ کا نام لیکر جس سے دشمنی ہوگی۔ اس کے خلاف شور مچانا شروع کر دیں گے۔ کہ اس نے فلاں کا حق مار لیا ہے۔ لیکن اگر جماعتی معاہدہ ہوگا۔ تو نگرانی بھی ہوتی رہے گی۔ اور باقی ساتھی اس شخص کو جو اس عہد سے ناجائز فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنے مخالفوں کو ذلیل کرنا چاہے گا۔ پکڑ لیں گے۔ کہ تم نے اس عہد کو الٹا غصہ نکالنے کا ذریعہ بنا لیا ہے ...... پس کچھ لوگ چاہئیں۔ جو یہ معاہدہ کریں۔ کہ اس معاملہ میں ایک دوسرے کی مدد کریں گے۔"

اس میں شمولیت کا طریق:۔ "متواتر سات یوم تک عشاء کی نماز کے بعد دو رکعت نفل پڑھ کر دعائے استخارہ کریں۔ اور سات یوم متواتر ایسا کرنے کے بعد اگر انشراح ہو۔ تو اپنے آپ کو پیش کریں۔"

ضروری امور:۔ حسب ذیل امور کا اقرار کرنا ضروری ہے:۔

(۱) "اول یہ کہ تازیست میں دیانت وامانت کو قائم کروں گا۔ اور کسی اپنے۔ بیگانے۔ واقف ناواقف۔ مسلم۔ غیر مسلم کی حق تلفی نہ کروں گا۔ اگر کسی کا کوئی حق میرے ذمہ نکلے گا۔ خواہ وہ زرِ نقد کی صورت میں ہو۔ خواہ وہ جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ کی شکل میں ہو۔ تو میں اسے بلاچون وچرا بلا حیل وحجت۔ بلا تاخیر بخوشی خود ادا کرونگا۔ علاوہ ازیں میں اپنے امن وانصاف کو بھی قائم کروں گا۔ کسی پر ظلم نہ کروں گا۔ اور نہ ہی کسی کو زدوکوب کروں گا۔

(۲) "یہ کہ تازیست میں دوسرے سے بھی امانت و دیانت کو قائم کراؤں گا۔ اور جہاں کہیں پتہ لگیگا۔ کہ کوئی شخص کسی کی حق تلفی کر رہا ہے۔ اور اس کا حق اسے نہیں دیتا۔ تو میں حقدار کی حمایت میں کھڑا ہو جاؤں گا۔ اور اگر ضرورت پڑے تو میں حقدار کے ساتھ حق مارنے والے کے گھر پر بھی جاؤں گا۔ اور حقدار کا جائز حق اسے دلواؤں گا۔ علاوہ ازیں میں امن وانصاف کو دوسروں سے بھی قائم کرواؤں گا اور جہاں کہیں پتہ لگے گا۔ کہ کوئی شخص کسی پر ظلم کر رہا ہے۔ اور اسے زدوکوب کر رہا ہے۔ میں مظلوم کی حمایت کروں گا۔ اور ظلم کے ہاتھ کو روکوں گا۔ اور ظالم کے سامنے اپنے آپ کو یہ کہہ کر پیش کر دونگا۔ کہ تو مجھے مار لو۔ اس بات کو بے عزتی یا توہین خیال نہیں کروں گا۔ کہ اگر مجھے ایسا کرنے میں اپنے شدید ترین دشمنوں و مخالف کے گھر بھی جانا پڑے۔ اور نہ ہی میں ایسے مخالف سے مرعوب ہوں گا۔

(۳) یہ کہ میں محض تقویٰ اللہ سے کام لیتے ہوئے مظلوم کی حمایت کروں گا۔ اور کسی دشمن سے بدلہ لینے یا کسی کو ذلیل کرنے کے لئے یا اپنا غصہ نکالنے کے لئے ایسا نہیں کروں گا۔ اور دوسرے لوگوں کو اس عہد میں شامل ہونے کے لئے تحریک کرتا رہوں گا۔

(۴) اگر مجھے کسی اپنے امام الصلوٰۃ سے ذاتی طور پر شدید اختلاف بھی ہوگا۔ تو مرکز کے حکم کے بغیر اس کے پیچھے نماز پڑھنا ترک نہیں کروں گا۔

(۵) اپنے کسی بھائی سے خواہ اس سے شدید تکلیف بھی پہنچی ہوئی ہوگی۔ اس سے بول چال ترک نہ کروں گا۔ اگر وہ دعوت کرے۔ تو اسکی دعوت کو رد نہ کرونگا۔

(۶) سلسلہ کی طرف سے اگر کسی امر میں کوئی سزا تجویز کی جائے گی۔ تو اسے بخوشی برداشت کروں گا۔

(۷) اس کام میں نفسانیت اور ذاتی نفع ونقصان کے خیالات کو نظرانداز کروں گا۔ (الفضل ۵/۱)

تحریک حلف الفضول کے جاری کرنے کا مقصد } (۱) "لوگوں میں جذبات پر قابو رکھنے کی عادت ڈالی جائے۔

(۲) بعض دفعہ ایک شخص جوش نہیں دبا سکتا۔ اور لڑنے کے لئے تیار ہو جاتا ہے۔ دوسرا بھی برداشت نہیں کر سکتا۔ اور بات بڑھ جاتی ہے۔ ایسی حالت میں ایک فریق ایسا ہونا چاہیئے۔ جو ان کے جوش کو اپنے اوپر لے لے"
(الفضل ۲۸/۶/۵)
(مرسلہ ماسٹر محمد ابراہیم خلیل)

حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے لئے دعا اور صدقات

ڈیرہ اسماعیل خاں:۔ جماعت احمدیہ ڈیرہ اسماعیل خاں نے حضور کی صحت اور درازیٔ عمر کے لئے ایک بکرا بطور صدقہ ذبح کر کے غرباء میں تقسیم کیا ہے۔ اور دعا بھی کی ہے۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے آمین (خاکسار صاحبداد علوی سیکرٹری امور عامہ انجمن احمدیہ ڈیرہ اسماعیل خاں)

دھرگ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے واسطے دردِ دل سے دعا کی۔ اور ایک چھترہ بفراہمی چندہ خرید کر کے صدقہ دیا گیا (جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ دھرگ)

بھلوال:۔ جماعت احمدیہ بھلوال نے اجتماعی دعا کی۔ اور ایک دنبہ ذبح کر کے گوشت غرباء میں تقسیم کیا۔ (احقر ڈاکٹر ایم۔ ڈی۔ کریم احمدی منڈی بھلوال ضلع سرگودھا)

تاندلیانوالہ:۔ جمعۃ الوداع سے مسلسل حضور ایدہ الودود کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے روزانہ اجتماعی دعا کر رہی ہے۔ اور چندہ فراہم کر کے تمام جماعت نے ایک بکرا صدقہ حضور کی صحت کاملہ کے لئے دیا ہے۔ اللہ کریم قبول فرما کر حضور کی عمر دراز فرمائے۔ (عبدالرحمٰن پریذیڈنٹ)

اوچ:۔ احباب جماعت احمدیہ سے چندہ وغلہ گندم اکٹھا کیا گیا۔ اور طعام پختہ پکا کر حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی کامل صحت و درازیٔ عمر کے لئے دعا اجتماعی طور پر کر کے غریبوں اور مسکینوں کو کھلایا گیا۔ ایک دنبہ بھی صدقہ کیا گیا۔ (حکیم محمد افضل فاروق سیکرٹری جماعت احمدیہ ڈنگہ ضلع گجرات) حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ کی صحت کے لئے اجتماعی دعا کی گئی۔ اور مبلغ دس روپے بطور صدقہ [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شیخ برکت علی صاحب مرحوم رضی اللہ عنہ

از شیخ سبحان علی صاحب کارکن بیت المال ربوہ

میرے والد صاحب مرحوم شیخ برکت علی لوئر چناب کینال میں پٹواری نہر تھے۔

اولاً آپ کی طبیعت کا رجحان گدی نشینوں اور قوالی پارٹی کی طرف تھا۔ اکثر ان کی صحبت میں کئی کئی دن گذار دیتے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ میں ہمارے خاندان میں صرف مولوی شیخ عبدالحق صاحب سابق معاون ضیافت احمدی تھے۔ جب وہ رحیم آباد تشریف لاتے تو تبلیغ کرتے۔ ان کی کوشش کے نتیجہ میں سب سے قبل میرے محترم جناب ... علی گوہر صاحب نے بیعت کی۔ پھر انہوں نے جناب والد صاحب کو تبلیغ شروع کی اور جب کبھی جناب والد صاحب کی مولوی صاحب سے ملاقات ہوتی تو مولوی صاحب والد صاحب کو استخارہ کرنے کی طرف توجہ دلاتے۔

والد صاحب کی طبیعت میں پیروں اور گدی نشینوں کی طرف زیادہ رجحان ہونے کی وجہ سے کچھ عرصہ تک آپ بیعت سے محروم رہے آخر محترم جناب مولوی صاحب اور جناب تایا صاحب کے بار بار کہنے پر استخارہ شروع کیا۔

استخارہ میں آپ بہت تضرع سے بارگاہ الٰہی میں دعا کرتے کہ الٰہی اگر احمدیت سچی ہے اور حضرت مرزا صاحب واقعی تیری طرف سے ہیں تو میرے دل کو ان کے قبول کرنے کے لئے کھول دے اور مجھے صاف رؤیا عطا فرما۔ اگر تیرے مقربوں سے نہیں تو مجھے بچا لے۔

اس زمانہ میں آپ مقامی تکیہ نشین سائیں کیسے شاہ کے مرید تھے۔ آپ نے اپنے پیر صاحب سے حضرت مرزا صاحب کے متعلق ذکر کیا تو انہوں نے کوئی معقول جواب نہ دیا۔ آپ نے کہا سائیں صاحب اب تو میں اس بارہ میں خداتعالیٰ سے فیصلہ کرانا چاہتا ہوں۔ استخارہ کے چھٹے دن کے بعد آپ کو خواب میں دکھایا گیا کہ بکثرت لوگ مشرق سے آرہے ہیں اور ان میں کثرت ہجوم کی وجہ سے شور ہے اور ہجوم کہہ رہا ہے کہ مہدی علیہ السلام آرہے ہیں اور میں خواب کی حالت میں پیر کیسے شاہ صاحب سے کہتا ہوں کہ آپ تو کہا کرتے ہیں کہ مہدی علیہ السلام کے ظہور کا ابھی وقت نہیں آیا مگر یہ ہجوم کہہ رہا ہے کہ مہدی علیہ السلام تشریف لا چکے ہیں۔ اس نظارہ کے بعد آنکھ کھل گئی۔ آپ نے اس خواب پر غور کرنا شروع کیا کہ مشرق کا کیا مطلب ہے۔ ایک دن محترم جناب تایا جی صاحب سے ذکر کیا۔ تو انہوں نے کہا کہ آپ کو اب کسی قسم کا شک نہیں کرنا چاہیے رؤیا میں صاف مشرق بتایا گیا ہے (ہمارے گاؤں رحیم آباد سے قادیان عین مشرق میں واقعہ ہے) اور وہاں ہی مہدی علیہ السلام کا منزل بتایا گیا ہے۔

باوجود اس صاف رؤیا کے پھر استخارہ کرنا شروع کیا تو پھر دوسری دفعہ خواب آئی کہ بہت وسیع دربار لگا ہوا ہے اور اس دربار کے صدر حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم ہیں اور جو لیکچر دے رہے ہیں وہ حضرت مہدی علیہ السلام ہیں۔ اس صاف رؤیا سے والد صاحب کو یقین ہو گیا کہ جس مجلس کی صدارت میں آپ لیکچر دے رہے ہیں وہ کبھی جھوٹی نہیں ہو سکتی۔ اس خواب کے آنے کے بعد آپ نے بیعت کا خط لکھ دیا یہ واقعہ غالباً ۱۹۰۹ء کا ہے اور اس کے بعد خود قادیان جا کر حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالے عنہ کی بیعت کر لی۔

بیعت کے بعد آپ نے رؤیا دیکھا کہ جماعت کے لوگ امتحان دے رہے ہیں اور ہر ایک کے پاس سلیٹ ہے اور وہ قطار در قطار سکول کے لڑکوں کی طرح ایک دوسرے کے پیچھے بیٹھے سوال نکال رہے ہیں اور اس امتحان کے انچارج حضرت مسیح موعود علیہ السلام ہیں۔ ہر ایک اپنا نکالا ہوا سوال حضور کی خدمت میں پیش کرتا ہے۔ حضور ہر ایک پر کچھ ریمارک دے دیتے ہیں جن کو میں سمجھ نہیں سکا۔ کہ ریمارک کیا لکھا ہوا ہے۔ جب میری باری آئی تو حضور نے مسکرا کر فرمایا کہ "تم پاس تو ہو جاؤ گے مگر کمزور بہت ہو" اس خواب کے بعد والد صاحب نے خیال کیا کہ مجھے میری کمزوری کے متعلق آگاہ کیا گیا ہے۔ جس پر آپ نے عہد کیا کہ آئندہ میں اپنی تنخواہ کا ۱/۱۰ حصہ تمام ملازمت میں بطور چندہ ادا کرتا رہوں گا۔ آپ نے اس عہد کو آخری عمر تک نبھایا اور ہمیشہ اپنی تنخواہ کا ۱/۱۰ حصہ ادا کرتے رہے۔

آپ کو تبلیغ کا بے حد شوق تھا۔ اپنے علاقہ کے زمینداروں میں بڑے زور سے تبلیغ کرتے تبلیغ کے ضمن میں کئی زمینداروں نے آپ کے خلاف حکام بالا کو شکایتیں لکھیں اور حکام بالا نے جواب طلب بھی کیا۔ مگر آپ نے حکام بالا کو لکھ دیا کہ جو حق مجھے پہنچا ہے میرا فرض ہے کہ وہ حق دوسروں تک پہنچاؤں۔

۱۹۲۶ء میں آپ بنگلہ ٹوبہ ٹیک سنگھ میں .... تھے کہ خواب آیا کہ ایک بڑا احاطہ ہے اور اس میں بے شمار جانور بیٹھے ہیں۔ میں جب ان کے پاس سے گذرا تو چار بھینسے مجھے مارنے کو بھاگے اور میں ڈر کر دیوار کے ساتھ لگ گیا۔ اور جب بھینسا ٹکر مارتا تو میں آگے سے سرک کر کبھی دائیں اور کبھی بائیں ہو جاتا۔

اس خواب کے آنے پر آپ کو معلوم ہو گیا کہ کوئی غیر معمولی واقعہ آنے والا ہے۔

اتفاق کی بات ہے کہ خواب آنے کے چوتھے دن آپ نے سنا کہ آج شہر میں غیر احمدیوں کا جلسہ ہے۔ آپ جلسہ سننے کے لئے اپنے دوسرے تین پٹواریوں کے ہمراہ جلسہ گاہ میں گئے۔ دوران تقریر میں مقرر صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی شان مبارک میں گستاخانہ کلمات کہے اور آپ کے خلاف زہر اگلا۔ آپ بھلا کب برداشت کرنے والے تھے آپ نے مقرر صاحب کو للکار کر کہا کہ آپ جو بیان کرتے ہیں بالکل غلط ہے۔ میں صاحب صدر سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ مجھے وقت دیں تو میں اسی معاملہ کو صحیح رنگ میں پیش کر کے مولوی صاحب کی کذب بیانی ثابت کر سکتا ہوں۔ ان کا یہ کہنا تھا کہ یکدم جلسہ گاہ میں بیٹھے ہوئے لوگوں نے شور مچانا شروع کر دیا اور سٹیج سے بھی آوازیں آنے لگ گئیں کہ مرزائی ہے پکڑ لو جانے نہ دینا۔ یہ کہتے ہی ایک دم کچھ لوگ اٹھے اور جلسہ گاہ سے باہر انہیں پکڑ لینے کو نکلے اسی دوران میں ان کے ہمراہی پٹواریوں نے وقت کی نزاکت کا احساس کرتے ہوئے انہیں درمیان میں لے کر باہر دیوار کے ساتھ لا کھڑا کیا۔ ادھر جلسہ گاہ میں مرزائی ہے مرزائی کا ہلچل مچ رہا تھا۔ اس شور و غل میں ان کے ساتھی انہیں جلسہ گاہ سے نکالنے میں کامیاب ہو گئے۔

ملازمت کے دوران میں ہی آپ نے وصیت کر رکھی تھی اور باقاعدگی سے چندہ دیتے اور ہر ایک تحریک پر لبیک کہتے اور صوم و صلوٰۃ کے نہایت پابند تھے۔ نماز تہجد کے عادی تھے اور کثرت سے درود شریف پڑھا کرتے تھے۔ نماز ہمیشہ مسجد میں ادا کرتے اور نماز باجماعت ادا کرنے کی کوشش کرتے۔ سلسلہ کی طرف سے جماعت کے پریذیڈنٹ تھے اور آخری وقت تک اس عہدہ پر فائز رہے۔ آپ کی طبیعت میں نرمی بہت تھی اور اس نرم طبیعت کی بدولت بعض غیر احمدی رشتہ داروں کی طرف سے ہمیشہ مصائب ہوا کرتے مگر آپ برا نہ مانتے۔ خیر خواہی آپ کی طبیعت کا خاصہ تھا۔ سلسلہ کی ہر آواز پر فراخ دلی سے لبیک کہتے اور دوسروں کو اس میں حصہ لینے کی تلقین کرتے اور جماعت کے دوستوں میں تحریک کی اہمیت کو بیان کرتے۔ یہ انہی کی کوشش کا نتیجہ تھا کہ ہماری جماعت ہر قسم کے چندوں میں ہمیشہ اول رہتی۔

خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام و حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز سے بے حد عقیدت تھی۔ ملفوظات حضرت مسیح الموعودؑ پڑھتے تھے تو آنکھیں پرنم ہو جاتیں اور ہمیشہ دعا کرتے کہ الٰہی ہمارے وجود کو سلسلہ کے لئے مفید بنا اور ہم سے وہ کام لے جو تیری رضامندی کو جذب کرنے والے ہوں۔

حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی زیارت خواب میں بکثرت ہوا کرتی تھی اور آپ کا تعلق خدا تعالے سے اس قسم کا تھا کہ بعض ہونے والے واقعات بذریعہ رؤیا آپ کو قبل از وقت معلوم ہو جاتے اور وہ حرف بحرف پورے ہوتے۔ آپ اپنے گھر والوں کو فرمایا کرتے کہ میرا خدا تعالے سے بہت گہرا تعلق ہے اور وہ مجھے بہت سی باتوں پہلے سے ہی اطلاع بخش دیتا ہے۔

۲۶ جنوری ۱۹۴۷ء کو آپ کو خواب کے ذریعہ اپنی وفات کا علم ہو گیا۔ خاکسار اس وقت سنٹرل آرڈیننس ڈپو دہلی میں ملازم تھا اور میرے دوسرے بھائی بھی ملازم تھے۔ گھر میں صرف میری بیوی تھی۔ والد صاحب کے ایک دوست بیدی گوپال داس ڈیرہ بابا نانک کے رہنے والے تھے۔ آپ ان سے ملے اور کہا کہ باوا صاحب میرے تمام لڑکے باہر ہیں اور خدا تعالے نے میری وفات کا بتلا دیا ہے اس لئے میں آپ کے سپرد ایک کام کرتا ہوں۔ اور وہ میرا پیغام ہے جو میری وفات کے بعد میرے لڑکوں تک پہنچانا ہے۔ کہ سلسلہ کی ہر آواز پر لبیک کہنا اور سلسلہ کی ہر ضرورت کو مقدم رکھنا۔ اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ساتھ بے انتہا عقیدت رکھنا۔ آپس میں ہمیشہ سلوک سے رہنا اور آپس میں رشتہ ناطہ کرنا۔ میری لڑکی موضع گھونہ والہ بیاہی ہے اس کا حصہ شریعت کے مطابق نکالنا اور اس سے ہمیشہ حسن سلوک رکھنا۔

جب یہ پیغام باوا صاحب کو دے چکے تو باوا گوپال داس نے کہا شیخ صاحب آپ نے تو اپنا خواب بیان کر کے میرے دل کو ہلا دیا۔ بھلا خواب کی بات بھی کبھی سچی ہوتی ہے؟ والد صاحب نے جواب دیا۔

باوا صاحب ہمارا خدا زندہ ہے۔ اس کے زندہ ہونے کے یہی نشان ہیں کہ وہ اپنے بندوں سے ہمکلام ہوتا ہے وفات کے بعد جب باوا صاحب رحیم آباد آئے اور انہوں نے اس پیغام کو ہم تک پہنچایا تو اقرار کیا کہ واقعی خدا کا جس بندہ سے تعلق ہو جاتا ہے تو اس کو وہ پہلے ارادہ سے آگاہ کر دیتا ہے۔

آپ کی وفات قابل رشک تھی۔ مورخہ ۲۹ جنوری

(بقیہ صفحہ ۷ پر)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی فوج

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دفتر اوّل کے سولھویں سال کے وعدے پورے کرنے والے

(۴)

عبدالرحمٰن صاحب راحت دہلی دروازہ لاہور ۱۲/-
سید مسعود احمد صاحب دہلی دروازہ ۱۶۰/-
قاضی محمد صادق صاحب دہلی دروازہ ۱۵/-
مرزا محمد اسمٰعیل صاحب بھاٹی دروازہ لاہور ۱۹/-
حسین بی بی والدہ چوہدری محمد عبداللہ صاحب بھاٹی دروازہ ۲۱/-
مستری عبدالحکیم صاحب میکلوڈ روڈ لاہور ۷۲/-
اہلیہ صاحبہ " " ۴۴/-
والد صاحب " " ۲۹/-
عبدالرشید لیسر " " ۲۲/-
عبداللطیف " " ۱۷/-
ملک عبدالحمید صاحب عارف گڑھی شاہو ۵۶/-
نذیر احمد صاحب پاکستان منٹ لاہور ۱۴۵/-
بابو محمد افضل صاحب دھرم پورہ ۱۲/۱۲
عبدالجلیل صاحب عشرت کرشن نگر ۳۱/۴
حوالدار کلرک محمد طفیل صاحب لاہور چھاؤنی ۸۷/۱۱
سردار عبدالحمید صاحب سول لائن لاہور ۱۳۹/-
اہلیہ صاحبہ ۳۷/-
عبدالغفور صاحب لیسر ۱۷/-
سارہ بیگم دختر مرحومہ ۱۴/-
عبدالغفار صاحب کاشمیری رتن باغ ۲۷/-
بیگم ڈاکٹر شریف احمد صاحب لاہور چھاؤنی ۵۰/-
منشی عبدالحق صاحب جودھامل بلڈنگ ۲۰/-
مرزا اکبر بیگ صاحب سول لائن ۷/۸
ڈاکٹر قاضی محمد منیر صاحب لاہور ۱۵۰/-
ملک بشیر احمد صاحب میکلگن کالج مغلپورہ ۷۵/-
محمدی بیگم ہمشیرہ ڈاکٹر محمد منیر صاحب ۲۰/-
جان محمد صاحب چغتائی پوسٹ مین لاہور ۷/۸
ہمنہ بیگم بنت ڈاکٹر غلام علی صاحب مرحوم لاہور ۶/۱
محمودہ خاتون صاحبہ شاہ عالمی گیٹ لاہور ۳۲/۸
ملک عبدالرحمٰن صاحب قصور حال کراچی ۲۵۰/-
محمد الدین صاحب علی پور ۱۰/-
ڈاکٹر سعید احمد صاحب ماڈل لاہور ۳۱۰/-
برکت اللہ صاحب پوسٹ مین رائے ونڈ ۱۷/-
عبدالعزیز خان صاحب بھائی پھیرو ۱۰/-
بابو چراغ دین صاحب شاہدرہ ۲۰۵/-
وزیر بیگم اہلیہ حکیم دین محمد صاحب جوڑہ سیالاں ۱۸/۴/-
چوہدری عبدالوحید صاحب شیخوپورہ ۱۰۲/-
ڈاکٹر محمد جی صاحب ننکانہ ۱۶۰/-
محمد ابراہیم صاحب از والد مرحوم محمد قطب الدین صاحب چوہڑکانہ ۹/۱۲

چوہدری منظور حسین صاحب سانگلہ ۱۸۰/-
محمد ابراہیم صاحب پٹواری نیاز بیگ ۸۹/-
سیدہ لائیت شاہ صاحب شاہ مسکین ۲۴/-
مولوی غلام مصطفیٰ صاحب گوجرانوالہ ۴۰۰/-
ہر دو اہلیہ " " ۱۵۰/-
والدہ منیر الدین صاحب گوجرانوالہ ۵/۱۰
میاں امام الدین صاحب " ۱۸/-
اقبال محمد خان صاحب " ۵۵/۸
ماسٹر محمد بخش صاحب سولنگی " ۱۵/-
شیخ عبداللطیف صاحب بٹالوی " ۶۸/۴
اللہ رکھی اہلیہ ماسٹر محمد عبداللہ صاحب گوجرانوالہ ۱۰/۸
شیخ محمد امین صاحب امین آباد گوجرانوالہ ۴۰/-
ملک محمد الدین صاحب ترگڑی ۶/۸/-
چوہدری فضل کریم صاحب لائلپور ۶۵/۸
شیخ محمد یوسف صاحب " ۵۰/-
مخدوم نذیر احمد صاحب " ۳۵۰/-
چوہدری عبدالرشید صاحب بھٹی " ۴۲/-
سید محمد احسن صاحب کلانوری " تمال ڈیرہ غازی خان ۲۴/-
ماسٹر محمد الدین صاحب گوجرہ ۱۳/-
پیر محمد اسمٰعیل صاحب صدیقی " ۱۶/-
مولوی عبدالغنی صاحب پنیاڑ چک ۱۲۷ ۵۰/-
ڈاکٹر بشیر احمد خاں صاحب " ۱۴/-
جلال الدین صاحب از برادر مرحوم چوہدری بہادر خان صاحب پنیاڑ چک ۱۲۷ ۱۶/۲
چوہدری عبدالرحمٰن صاحب چک ۴۴ ج ب ۱۲/۶
" محمد عثمان صاحب مرحوم " ۱۰/۱۰
" برکت علی صاحب " ۱۰/۵
محمد الدین صاحب چک ۲۷ ج ب ۸/-
شاہ محمد صاحب " " ۵/۴
نور احمد صاحب " " ۵/۸
مولوی سکندر علی صاحب پنشنر چک ۲۱۰ گ ب ۱۴/۴
محمد حیات صاحب چک ۱۱۲ ۶/۴
نذیر احمد صاحب " " ۱۰/-
فضل الدین صاحب " " ۷/۸
سردار بیگم صاحبہ چک ۶۸ ج ب ۶/۴
چوہدری سکندر علی صاحب جھنگ ۱۴/۸
ماسٹر محمد ابراہیم صاحب ناصر چنیوٹ ۷۵/-
اہلیہ صاحبہ چوہدری ابوالہاشم خان صاحب مرحوم چنیوٹ ۱۴/-

اہلیہ صاحبہ چوہدری ابوالہاشم خان صاحب منجانب چوہدری صاحب مرحوم ۱۴/-
صدیقہ خانم صاحبہ بنت چوہدری ابوالہاشم خان صاحب مرحوم چنیوٹ ۵/۴
صادقہ خانم صاحبہ بنت چوہدری ابوالہاشم خان صاحب مرحوم چنیوٹ ۵/۴
عابدہ خانم بیگم محمد یوسف صاحب بریلوی چنیوٹ ۳۰/-
رشید احمد از والدہ مرحومہ لالیاں ۱۰/-
قاضی محمد عبداللہ صاحب ناظر ضیافت ربوہ ۱۳۸/۸
والدہ صاحبہ مولوی محمد یعقوب صاحب زود نویس ۱۶/-
شیخ نذیر احمد صاحب ربوہ بلاک ب ۱۰/-
مخدوم محمد ایوب صاحب بھیرہ ۱۷/-
فاطمہ بیگم اہلیہ کرم الدین صاحب فنفر ربوہ ۸/-
اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر محمد منیر صاحب ربوہ ۷/۸
صابرہ بی بی اہلیہ قریشی شیخ محمد صاحب ربوہ ۶/۱۲
زینب بیگم بیوہ حکیم احمد الدین صاحب ربوہ ۱۶/۴
سکینہ بیگم بیوہ حکیم احمد الدین صاحب ربوہ ۱۶/۴
حاجی بیگم صاحبہ ربوہ ۸/۸
والدہ صاحبہ مولوی جلال الدین صاحب شمس ۵/۴
عبدالعزیز صاحب کاٹھ گڑی احمد نگر ۶/۱۰
چوہدری نذیر احمد صاحب B.S.C سرگودھا ۱۵۰/-
شیخ فضل الرحمٰن محمد اقبال صاحبان پراچہ سرگودھا ۵۵۰/-
زینب بیگم اہلیہ ڈاکٹر محمد سعید صاحب سرگودھا ۳۵/-
ملک بہادر شیر صاحب خوشاب ۲۵/-
اہلیہ مرحومہ " ۱۲/-
مولوی عبدالکریم صاحب " ۸/-
میاں عبدالحکیم صاحب " ۸/-
چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب اوڈ وزیر ۱۳۰/-
ہاجرہ بی بی صاحبہ اوڈ ترہ ۳۰/-
چوہدری محمد عالم صاحب چک ۳۳ ج ۴۶/-
امام علی صاحب حضور پور بھیرہ ۱۱/-
ماسٹر محمد فضل الٰہی صاحب " ۴۱/-
حافظ محمد اشرف صاحب " ۸/-
مستری فضل الٰہی صاحب " ۱۳/۹
مبارک احمد صاحب پوسٹماسٹر بھیرہ حال جہلم ۵۰/-
چوہدری خورشید احمد صاحب چک ۹۹ شمالی ۲/-
چوہدری عبدالغنی صاحب چک ۹۹ ش ۸/۲
مہر امام الدین صاحب چک ۴۸ ج ۱۳/-
عائشہ بی بی صاحبہ " ۷/۶
ملک حسن خان صاحب دودھ ۴۶/-
ولائیت خان صاحب " ۱۰/-

جہان خان صاحب چک ۹ پنیاڑ ۸/-
ملک برکت علی صاحب گجرات ۱۳/-
میاں سعید احمد صاحب سٹی " ۱۱/-
منور حسین صاحب وکیل منڈی بہاء الدین ۵۴/-
چوہدری سلطان احمد صاحب کھاریاں ۴۴/-
نور حسین شاہ صاحب شیخ پور ۵/۱۲
فاطمہ بی بی اہلیہ " ۵/۴
پیر بشیر عالم صاحب معہ اہلیہ گولیکی ۳۷/-
بابو عطا محمد صاحب ڈنگہ ۰/۱۲
غلام حیدر صاحب سدوکلاں ۲۶/۹
حاکم بی بی صاحبہ " ۱۶/۵
مولوی غلام احمد صاحب سعد اللہ پور ۱۵/-
سید ولی محمد صاحب جہلم ۱۲/۸
ڈاکٹر عبدالحق صاحب " ۳۳/-
میر بیگم صاحبہ بیوہ راجہ محمد اشرف صاحب ملوٹ ۴۷/-
مہر محمد نواب خان صاحب آزاد کشمیر ۳۰۰/-
علم الدین صاحب کوٹلی ۱۸/-
کیپٹن عطاء اللہ خان صاحب ۸/-
احمد الدین صاحب کھیوڑہ ۱۵۰/-
لفٹننٹ بشیر احمد صاحب جہلم ۲۱۰/-
محمد عبدالرحیم بخش صاحب ڈپوی راولپنڈی ۶۴/-
عبدالرحمٰن صاحب " ۵۰/-
مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ذبیح مری ۴۰/-
چوہدری محمد الدین صاحب انور کہوٹہ ۳۵/۸
والدہ " ۳۳/۱۳
جمیلہ ہمشیرہ " ۷/۱۱
لفٹننٹ محمد اکبر صاحب ساہی راولپنڈی ۱۲۶/-
" ضیاء الدین صاحب " ۱۲۰/-

باقی دارد

درخواستہائے دعا

برادرم قریشی مسعود احمد صاحب کا راولپنڈی میں ناک کا اپریشن ہوا ہے جس کی وجہ سے نقاہت بہت زیادہ ہے حتیٰ کہ چلنا پھرنا تک مشکل ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اُن کو جلد از جلد کامل صحت عطا فرمائے۔ تاکہ اُن کی بیماری اُن کے آئندہ ارادہ میں بارِ گراں ثابت نہ ہو۔ اور ان کو ان کے فائنل امتحان میں نمایاں کامیابی عطا فرمائے۔ آمین

(خاکسار قریشی فصیح الدین جمیل از لاہور)

(۲) میری بڑی ہمشیرہ عرصہ ایک ماہ سے بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست ہے۔ کہ ہمشیرہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔ (حفیظ الرحمٰن واحد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(بقیہ صفحہ ۵)

بروز جمعرات بعد دوپہر آپ کی طبیعت خراب ہوئی۔ سر میں چکر آنے لگے۔ تو گھر میں آ کر کہا کہ مجھے کچھ تکلیف ہے لیٹ جاتا ہوں مگر طبیعت زیادہ بگڑتی گئی۔ علاج معالجہ کیا گیا مگر کسی سے فائدہ نہ ہوا۔ رات کے نو بجے کہا کہ تمام خاندان کے افراد کو بلا لیں۔ وہ ملاقات کر لیں اور میں اپنی اولاد کے لئے وصیت بھی لکھ دوں۔ سب گھر والوں اور رشتہ داروں کو بلایا گیا۔ آپ نے میری بیوی کو کہا کہ میں وصیت لکھوانا ہوں۔ تم پڑھی لکھی ہو۔ تم بھی میری وصیت کی گواہ رہنا۔ اور دوسرے خواندہ بھی میری وصیت پر دستخط کر دیں تا وہ بھی گواہ ہوں۔

وصیت میں علاوہ لینے دینے کے بھر وہی باتیں درج تھیں۔ جو بادہ صاحب کی معرفت ہم تک پہنچائی گئی تھیں۔ جب وصیت لکھی گئی۔ تو سب کو اجازت دی کہ آپ جا کر آرام کریں۔ مجھے اب پہلے کی نسبت آرام ہے۔ سب کے چلے جانیکے بعد آپ فوت ہو گئے۔

دعائے مغفرت

میرا بھائی محمد اسلم ڈیڑھ ماہ بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار رہ کر ۲۱/۷ بروز جمعۃ المبارک اپنے مولیٰ حقیقی کو جا ملا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

عزیز مرحوم کی عمر ۱۴ سال تھی نانویں جماعت کا طالب علم تھا۔ مرحوم خوش شکل اور خوش خلق تھا۔ نماز کا پابند والدین کا فرمانبردار تھا۔

احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ عزیز مرحوم کے درجات کو بہت بلند فرمائے۔ اور جنت میں اپنے قرب میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ اور مرحوم کے لواحقین کو یہ جانکاہ صدمہ صبر سے برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(محمد اشرف واقف زندگی)

درخواست ہائے دعا

فاطمہ بیگم بنت بابو مصباح الدین بچہ پیدا ہونے کے بعد سخت بیمار ہو گئی ہے اور حالت خطرناک ہے۔ احباب دعا سے امداد فرماویں۔

عبدالمجید خاں سکنہ قلات ریاست بلوچستان

(۲) میرا لڑکا سعید الحق چند دنوں سے بیمار ہے۔ احباب اس کی صحت کے لئے دعا فرمادیں۔

خاکسار عبدالحق مجاہد امرتسری گنج مغلپورہ

نادر موقع

نارتھ ویسٹرن ریلوے کی ٹائم اور فیئر ٹیبل ایک نادر اشاعت ہے

اس کی تیس ہزار سے زائد کاپیاں سال میں دو بار طبع ہوتی ہیں۔ پاکستان بھر میں ایسی کثیر الاشاعت فہرست اور کوئی نہیں ہے۔ یہ فہرست جاذب توجہ شکل وصورت کے ساتھ دو زبانوں اردو اور انگریزی میں شائع ہوتی ہے۔ جو ہر طبقہ اور خیال کے لوگوں کے مطالعہ میں آتی عوام الناس اسے دوران سفر میں ہی نہیں دیکھتے۔ بلکہ یہ چھ ماہ کی مدت معینہ تک برابر کارآمد رہتی ہے۔ کیونکہ گاڑیوں کے اوقات کے علاوہ اس میں ریلوے سے متعلقہ عام قواعد وضوابط بھی مرقوم میں ملحوظ رہے۔ کہ ضمناً اس بات کا اظہار بھی مناسب ہے۔ کہ ۶۸ ملین مسافر ہر سال نارتھ ویسٹرن ریلوے کے ذریعے سفر کرتے ہیں۔

اشتہارات کی اُجرت نہایت واجبی ہے

جگہ	انگریزی ایڈیشن: اپریل و اکتوبر کی دونوں اشاعتوں کے لئے	انگریزی ایڈیشن: محض ایک اشاعت اپریل یا اکتوبر کیلئے	اردو ایڈیشن: اپریل و اکتوبر کی ہر دو اشاعتوں کے لئے	اردو ایڈیشن: محض ایک اشاعت اپریل یا اکتوبر کیلئے
دوسرا سرورق پورا صفحہ	۱۰۰۰ روپے	۵۵۰ روپے	۷۵۰ روپے	۴۰۰ روپے
دوسرا سرورق ½ ″	۵۰۰ ″	۳۰۰ ″	۴۰۰ ″	۲۵۰ ″
تیسرا سرورق پورا ″	۷۰۰ ″	۳۷۵ ″	۵۰۰ ″	۳۰۰ ″
تیسرا سرورق ½ ″	۳۷۵ ″	۲۰۰ ″	۲۷۵ ″	۱۷۵ ″
چوتھا سرورق پورا ″	۱۰۰۰ ″	۵۰۰ ″	۷۵۰ ″	۴۰۰ ″
چوتھا سرورق ½ ″	۵۵۰ ″	۳۰۰ ″	۴۰۰ ″	۲۵۰ ″
معمولی پورا صفحہ	۲۷۵ ″	۱۵۰ ″	۲۰۰ ″	۱۲۵ ″
″ نصف صفحہ	۱۵۰ ″	۸۵ ″	۱۰۰ ″	۶۵ ″

الف:۔ ایک سطر کا اشتہار ایک صفحہ پر اُجرت مبلغ دس روپے

ب ۔ ″ ″ ″ دو صفحات پر ″ اٹھارہ ″

ج ۔ ″ ″ ″ تین ″ ″ ۲۴ ″

د ۔ ″ ″ ″ چار ″ ″ ۲۸ ″

نوٹ:۔ ملحوظ رہے کہ اردو اور انگریزی ہر دو ایڈیشنوں میں بیک وقت چھپنے والے اشتہارات پر ۵ فی صدی مزید رعایت دی جائے گی۔

طبع ہونے والے اشتہارات کا رقبہ (پرنٹنگ ایریا) ۵″ × ۸″ ہے۔

اکتوبر ۱۹۵۰ء کی اشاعت کے لئے اپنے اشتہارات کے لئے اب جگہ محفوظ کرا لیجئے۔

نارتھ ویسٹرن ریلوے

فوری علاج
ڈاکٹروں سے زیادہ مفید
گھر کا ڈاکٹر
ہر مرض کا
فی شیشی دو روپے
طبیہ عجائب گھر ۲۸۹ لاہور

اشتہار مشتہر حاضری رسپانڈنٹ

زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب مرزا عبداللہ جان صاحب سینئر سب جج بہادر مردان

اپیل ۷۶/۱۳ سال ۱۹۵۰ء

عبدالقدوس ولد فضل احمد قوم افغان ساکن موضع ٹھنڈ کوئی۔ علاقہ تحصیل صوابی۔ مدعی اپیلانٹ

بنام:۔ رضوان اللہ ولد عبدالواحد ساکن مذکور وغیرہ رسپانڈنٹان

اپیل بابت حکیم محمد عالم خان صاحب سب جج درجہ چہارم صوابی مورخہ ۲۴/۵/۵۰

نوٹس بنام عبدالمنان ولد گل دین قوم سید ساکن دولتان تحصیل کیمبل پور ضلع اٹک رسپانڈنٹ

اپیل عنوان بالا میں عبدالمنان رسپانڈنٹ پر تعمیل نوٹس معمولی طریقہ سے ہونی مشکل ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اس کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ برائے پیروی مقدمہ ہذا اصالتاً یا وکالتاً یا مختارتاً بتاریخ ۵/۹/۵۰ کو بوقت ½ ۹ بجے حاضر عدالت ہذا ہو جائے۔ بصورت عدم حاضری اس کے خلاف کارروائی ضابطہ کی جائے گی۔ آج بتاریخ ۲۷/۷/۵۰ کو بدستخط ہمارے اور مہر عدالت کے جاری کیا گیا۔

دستخط حاکم ……

مہر عدالت ……

اشتہار زیر دفعہ ۵۔ رول ۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب چوہدری اعظم علی صاحب بہادر بی ایس سی (آنرز) ڈپٹی کسٹوڈین لائل پور

مقدمہ نمبر ۶۶ بابت سال ۱۹۵۰ء

ڈاکٹر حاکم علی ولد چھنڈ یخان ذات جٹ ساکن لائل پور

بنام رام پیارا ولد کرم چند ذات کھتری ساکن لائلپور تارک وطن۔ مقیم ہندوستان

درخواست زیر آرڈی ننس پاکستان ۱۵ سنہ ۱۹۴۹ء بدیں مضمون کہ مکان نمبری خسرہ ۱۹/۱۹ از مربعہ ۶۱/۶۲ رقبہ ۶ مرلہ واقعہ آبادی کرشن نگر چک ۲۷۹ ر.ب لائل پور پنجاب رام پیارا سائل کے پاس بعوض مبلغ دو ہزار روپیہ رہن باقبضہ ہے۔ اور تاحد حقوق مرتہن جائیداد متروکہ غیر مسلم نہیں ہے۔ بنام رام پیارا ولد کرم چند ذات کھتری ساکن لائل پور تارک وطن مقیم ہندوستان مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں مسمی رام پیارا ولد کرم چند مذکور تعمیل سمن سے دیدہ دانستہ گریز کرتا ہے اور روپوش ہے۔ اسلئے اشتہار ہذا بنام رام پیارا مذکور جاری کیا جاتا ہے اگر رام پیارا مذکور تاریخ ۳۰ ماہ اگست ۱۹۵۰ء کو مقام لائل پور حاضر عدالت ہذا میں نہیں ہوگا تو اس کی نسبت کارروائی یکطرفہ عمل میں آئیگی آج بتاریخ ۸ ماہ جولائی ۱۹۵۰ء کو بدستخط میرے اور مہر عدالت کے جاری ہوا۔

دونوں جہان میں فلاح پانیکی راہ
کارڈ آنے پر
مفت
عبداللہ الہ دین سکندر آباد — دکن

اولاد نرینہ اس کے استعمال سے لڑکا پیدا ہوتا ہے۔ قیمت بیس روپے۔ دواخانہ نور الدین جودھامل بلڈنگ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امریکہ سے جدید ترین قسم کا جنگی سامان اور تازہ دم فوج کوریا پہنچ گئی

جنوبی کوریا کے کسی مقام سے جدید ترین قسم کا جنگی سامان اور تازہ دم باعزم فوجی دستے کمک کے لئے یہاں پہنچ رہے ہیں اور کوریا کی ری پبلک کے شہری اور فوجیں ان کا گرم جوشی سے خیر مقدم کر رہی ہیں۔ یہ نئے امریکی سپاہی جوش سے بھرے ہوئے نظر آتے ہیں اور یہ اپنے ساتھ جدید قسم کے ٹینک، مشین گنیں اور شعلے پھینکنے والی توپیں لے کر آئے ہیں۔

ایک کمانڈر نے کہا کہ ہمارا کام بہت آسان ہے شمالی کوریا کے کسی باشندہ کو اس کی اجازت نہیں دی جائے گی کہ وہ ہمارے محاذ کو عبور کر جائے خواہ وہ پناہ گزیں ہو یا فوجی۔ ہم میں سے دس فیصدی کو جنگ کا عملی تجربہ ہے اور بقیہ کو جنگ کی تربیت دی گئی ہے۔ یہ کمک ایسے ڈرامائی لمحہ میں پہنچی ہے جبکہ شمالی کوریا کے حملہ آور سارے محاذ پر سخت دباؤ ڈال رہے تھے۔ اب جو ڈرامائی اعداد و شمار شائع ہوئے ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ اقوام متحدہ کی فوجوں کے فضائی حملے بہت شدید تھے۔ ان حملوں کو بغیر کسی توقف کے جاری رکھا جا رہا ہے۔ پانچویں فضائیہ اب تک ۶۳۸ دفعہ حملے کر چکی ہے (اسٹار)

روس کی جنگی طاقت نازیوں سے زیادہ ہے

لندن - ۲ اگست اس وقت روس کی جنگی طاقت اس سے بہت زیادہ ہے جو ۱۹۳۹ء میں نازی جرمنی کی تھی۔ یہ انکشاف گذشتہ تین برسوں میں روس کی فوجی توسیع اور جدید اسلحہ بندی کے متعلق ماہرین کے اندازہ سے ہوا ہے۔

۱۹۴۷ء میں اطلاع موصول ہوئی تھی کہ ۱۹۴۵ء سے روس کم از کم ۵۰۰ ٹینک ماہوار بنا رہا ہے اور یہ سلسلہ اب تک جاری ہے۔ اس میں وہ نئے وزنی جوزف اسٹالن ۳۰ قسم کے ٹینک بھی شامل ہیں۔ جن پر ۱۲۵ ملی میٹر کی توپ چڑھی ہوئی ہے اور جن کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ دو سال سے بڑی تعداد میں بنائے جا رہے ہیں۔ سرخ فوجوں کے جن ۱۷۵ ڈویژنوں کا اندازہ ہے ان میں فضائی ڈویژن اور چھاتہ بردار دستے شامل نہیں ہیں ۔۔۔ ۱۵۰۰۰ طیاروں کی تعداد کا مقابلہ اس رپورٹ سے کیا جاتا ہے کہ دو سال پہلے سرخ فضائیہ ۲۰۰۰۰ طیاروں پر مشتمل تھا۔ ان میں سے اکثر پرانے تھے۔ جنہیں اب توڑ دیا گیا ہے اور اب ان کی جگہ نئے طیارے لائے جا رہے ہیں (اسٹار)

کیا نحاس پاشا لنڈن جائیں گے؟

پیرس ۲ اگست۔ مصری وزیر اعظم مصطفیٰ نحاس پاشا گذشتہ چند ہفتوں سے سرکاری طور پر صحت کی بنا پر یہاں مقیم ہیں۔ اس کے بعد قطعی طور پر یہ امکان باقی نہیں رہتا کہ نحاس پاشا اینگلو مصری تعلقات پر برطانوی حکومت سے مذاکرات کے لئے مستقبل قریب میں لنڈن آ سکیں گے۔ اب خیال کیا جاتا ہے کہ ان کے لنڈن جانے یا نہ جانے کے متعلق فیصلہ ان کی پیرس سے واپسی کے بعد ہی ہو گا۔ (اسٹار)

اسکیمو نیشنل گارڈ بنا رہے ہیں

نیویارک ۲ اگست۔ امریکی براعظم کے شمال بعید کے برفستانی صحراؤں میں علاقائی فوج ترتیب دینے کے لئے اسکیمو کی بھرتی ہو رہی ہے۔ اب تک ۲۰۰۰ سے زیادہ کو بھرتی کر کے تربیت دی گئی اور وردی پہنا دی گئی ہے۔ ان میں اکثر بحر منجمد کے مشاق شکاری اور رہبر ہیں۔ بحر منجمد کے ساحل پر واقعہ تقریباً تمام بڑے دیہاتوں میں الاسکا نیشنل گارڈ کے اسکیمو اسکاؤٹ دستے بنائے جا رہے ہیں۔ (اسٹار)

ہیرے کی قیمتیں بڑھ رہی ہیں

لنڈن ۲ اگست۔ تاجروں کا کہنا ہے کہ یہاں اور نیویارک میں کٹی ہیرے کی قیمتوں میں عام اضافہ ہو رہا ہے۔ وہ اس کی وجہ بین الاقوامی صورت حال بتاتے ہیں۔ اس لئے کہ ایسے وقت عام طور پر ہیروں میں سرمایہ لگانے کا رجحان ہوتا ہے۔ امریکہ میں جو دنیا میں پالش شدہ ہیروں کی ۷۰ فیصدی کا خریدار ہے۔ بعض حالتوں میں قیمتوں میں دس فیصدی اضافہ ہو گیا ہے۔ (اسٹار)

جنگی پیمانہ پر روسی ہوا بازوں کی تربیت

لنڈن ۲ اگست "ڈیلی گرافک" میں بتایا گیا ہے کہ بحیرہ قلزم کی ریاستوں میں جنگی پیمانہ پر سوویٹ فضائی ڈویژنوں کی تربیت ہو رہی ہے۔ کاباء (لتھوانیا) میں تخریب پسندوں کے لئے ایک اسکول قائم کیا گیا ہے بڑے سوویٹ شہروں میں زمین دوز پناہ گاہیں بنائی جا رہی ہیں (اسٹار)

برطانوی فضائیہ کیلئے نئے جٹ طیارے

لنڈن ۲ اگست۔ خیال کیا جاتا ہے کہ نئے جٹ بڑا کا طیاروں کی خریداری کیلئے برطانوی دفاع کے لئے جو ۱۰۰۰۰۰۰۰۰ پاؤنڈ کی رقم منظور ہوئی ہے اس کا نصف برطانوی فضائیہ کو دیا جائے گا۔ اندازہ لگایا گیا ہے کہ ۵۰۰۰۰۰۰۰ پاؤنڈ میں فضائیہ دو انجن والے ۱۰۰۰ طیارے ایک انجن والے ۱۷۵۰ طیارے خرید سکتی ہے۔ (اسٹار)

خریداری کا نیا مشینی طریقہ

لنڈن ۲ اگست لنڈن کی بعض دکانوں میں خریداری کا آرڈر دینے کے لئے ایک نئی امریکی مشین لگائی جانے والی ہے۔ یہ مشین جو در اصل ایک "میکانیکی کلرک" ہے جو ایک مائیکروفون پر مشتمل ہے جسے دکان کی کھڑکی میں لگا دیا جاتا ہے۔ جو خریدار دکان بند ہونے کے بعد پہنچیں انہیں سوراخ میں نصف کراؤن ڈال کر مائیکروفون پر اپنا آرڈر لکھوا دینا پڑتا ہے۔ دوسرے روز صبح کو خریدار کے گھر آرڈر دیا ہوا سامان پہنچ جاتا ہے اور نصف کراؤن قیمت سے وضع کر دیا جاتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اس مشین کے لگانے کا اوسطاً خرچ ۱۵۰ پاؤنڈ ہے۔ (اسٹار)

لنڈن ۲ اگست دانت کے تجربات کے لئے لنڈن کے سکول کے اڑھائی سو بچے اپنی خدمات رضاکارانہ طور پر پیش کرنے والے ہیں۔ اگر اجازت مل گئی تو ان کے دانتوں پر سوڈیم فلورائیڈ لگا کر یہ دیکھا جائے گا کہ اس سے دانتوں کی سڑن روکی جا سکتی ہے۔ (اسٹار)

ہم شمالی کوریا کا سر توڑ مقابلہ کریں گے

جمہوریہ امریکہ کے نائب صدر نے امریکی طلباء کے ایک اجتماع کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آزاد ممالک تہیہ کر چکے ہیں کہ شمالی کوریا کے جارحانہ اقدام کا سر توڑ مقابلہ کیا جائے گا اور اس کی افواج کو ۳۸ ویں خط عرض بلد سے پرے بھگا دیا جائے گا۔

مسٹر بارکلے۔ ۵۲ کئی ملکوں کی فوجوں نے امریکہ کی امداد و حمایت کا بیڑا اٹھایا ہے۔ اور وہ اقوام متحدہ کے میثاق کی عزت کو برقرار رکھنے کے لئے حملہ آوروں کو یقیناً پسپا کر دیں گے۔ سلسلہ کلام کو جاری رکھتے ہوئے مسٹر بارکلے نے کہا دنیا کی ۵۹ اقوام نے اس میثاق پر اپنے دستخط ثبت کئے ہیں اور کہہ دیا ہے کہ وہ اپنے باہمی تنازعات پُر امن طریقوں سے طے کر لیا کریں گے اور انہوں نے یہ بھی پیمان باندھا ہے کہ وہ ایک دوسرے کے خلاف کسی قسم کی جارحانہ کارروائی نہ کریں گے۔

صاحب موصوف نے کہا کہ دنیا کے دوسرے حصوں میں جو واقعات رونما ہوئے ہیں۔ وہ امریکہ کے لوگوں پر اپنا اثر کئے بغیر نہیں رہتے اسی طرح جو کچھ امریکہ میں ہوتا ہے۔ اس کا اثر امریکہ کی حدود سے باہر بسنے والوں پر بھی پڑتا ہے۔ اس حقیقت کے پیش نظر یہ ضروری ہے کہ ہم اپنے ورثہ کی پوری پوری حفاظت کریں۔ ہمیں احساس ہونا چاہیئے کہ ہم دنیا کی ایک بڑی جمہوری ریاست میں رہتے ہیں اور ہمیں ہر طرح سے آزادی فکر و عمل حاصل ہے اور ہماری یہ کوشش ہونی چاہیئے کہ ہر حال میں ان نعمتوں کو اپنے لئے برقرار رکھیں اور دوسروں کو ان سے مستفید ہونے کے مواقع بہم پہنچائیں۔

بلوچستان کے مشیر کی طرف سے الزامات کی تردید

کوئٹہ ۲ اگست بلوچستان میں گورنر جنرل کے ایجنٹ کے مشیر سردار نور محمد خاں گولہ نے اسٹار سے ایک ملاقات کے دوران میں اس فرد جرم کے تمام الزامات کی تردید کرتے ہوئے جو بلوچستان مسلم لیگ کے جنرل سکرٹری نے انہیں دی تھی۔ کہا کہ "مجھے اپنے خلاف تمام بنیاد فرد جرم کی ایک نقل پا کر نہایت تعجب ہوا۔ بعض مفسد لوگوں کی گہری سازش کی وجہ سے میرے خلاف جھوٹا پراپیگنڈا کیا جا رہا ہے۔ یہ لوگ مجھے نقصان پہنچانا چاہتے ہیں اور اپنی مطلب برآری کے لئے میرے کاموں کو مسخ کر کے پیش کرتے ہیں۔ سردار گولہ نے ان الزامات کو "قطعاً بے بنیاد" بتایا۔ (اسٹار)

کمیونسٹوں کی طرف سے آگ لگانے کی کوشش

سنگاپور ۲ اگست۔ اشتراکی آگ لگانے والے دستوں نے پھر سنگاپور کے ایک ربڑ کے کارخانہ میں آگ لگانے کی کوشش کی ہے۔

مزدوروں نے دیکھا کہ دو جگہ آگ جل رہی ہے دفتر کے عملہ کو ساتھ لے کر یہ لوگ وہاں پہنچے اور آگ کو بجھا دیا۔ انہوں نے شیڈ میں دیا سلائی کی تیلیوں سے بندھی ہوئی بارود کی دو لکڑیاں پائیں نیز ادھر ادھر مٹی کے تیل میں بھگوئی ہوئی روئی کے ٹکڑے ملے۔ اس وقت کارخانہ میں ۹ ہزار ٹن ربڑ موجود تھا۔

گذشتہ ہفتہ سنگاپور امپروومنٹ ٹرسٹ کے دفتر میں آگ لگانے کی کوشش کی گئی تھی۔ اس آگ کو بھی راہگیروں نے بجھایا۔

تحقیقات کرنے والے پولیس افسروں نے بتایا کہ اشتراکیوں کو اس کی کوئی پرواہ نہیں ہے کہ ان کی ان سرگرمیوں سے ان غریبوں کا نقصان ہو گا۔ جن ۲ سے ہمدردی کے وہ دعویدار ہیں۔ ایک افسر نے بتایا کہ آتش زنی کی یہ کوشش اگر کامیاب ہو جاتی تو سینکڑوں آدمی بے روزگار ہو جاتے (اسٹار)